سوال

خ کی تفصیلات 741

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک شخص کا عقیدہ کہ قرآن مجید کے موجودہ تیس پاروں میں کوئی منسوخ الحکم آیت نہیں ہے اور وہ شخص قائلین نسخ کو ضال یا گمراہ بھی نہیں کہتا ہے اور ایک دوسرا شخص قرآن مجید کی بعض آیات کو بعض آیات قرار دیتا ہے منسوخ الحکم نسخ قرآن کے نہ ماننے والے کو گمراہ اور ضال کہتا ہے۔ ان دونوں میں کون حق پر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

لہٰنا منصوص امر نہیں ہے۔ بلکہ مفسر یا مترجم کا اپنا فہم ہے جو عند التعارض اس کو پیش آتا ہے۔ اس لئے کہ ممکن ہے جو تعارض کی وجہ سے ایک مفسر کسی ایت کو منسوخ کہے۔ دوسرا اس تعارض کو اور طرح سے رفع کرلے۔ شاہ ولی اللہ دہلوی نے فور الکبیر میں اس کے متعلق کافی روشنی ڈالی ہے۔ کوئی عالم صحیح

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص222

محدث فتویٰ